# جدجد ہندوستان

| سبق نمبر | سبق کا عنوان | مقاصد | سرگرمی |
| --- | --- | --- | --- |
| 5 | جدید ہندوستان | • اس سبق کو پڑھنے کے بعد آپ درج ذیل باتوں سے واقف ہوسکیں گے:<br>• ان واقعات کی کھوج جو اٹھارویں صدی کے دوران مغرب میں رونما ہو رہے تھے اور ہندوستان پر ان کے اثرات کا پتہ لگانے سے؛<br>• اٹھارویں صدی عیسوی کے آخری برسوں کے ہندوستان کے بارے میں بیان؛<br>• اس دور کے دوران ہندوؤں اور مسلمانوں کے سماجی حالات کا تجزیہ؛<br>• سماجی اور مذہبی اصلاح کاروں مثلاً راجہ رام موہن رائے سوامی دیانند سرسوتی اور دیگر کے اشتراک کو درج فہرست کرسکیں گے؛ | اپنے والدین اور استاد ، یا اپنے خاندان یا پڑوس کے دوسرے بزرگوں کے ساتھ بات چیت کے ذریعہ اس سبق کو سمجھنا |

## تعارف

ترک افغان اور مغل درانداز تھے لیکن انہوں نے ہندوستان کو اپنا وطن بنالیا۔ لیکن برطانوی نوآبادیاتی حکمراں ہمیشہ ہی غیرملکی رہے۔ جدید ہندوستان کی تاریخ 18ویں صدی سے لے کر دور جدید تک کے واقعات پر مشتمل ہے۔

### مغرب کا ابھار اور ہندوستان پر اس کا اثر

یوروپ میں 1450ء کے بعد سے تین اہم تبدیلیاں رونما ہوئیں

1۔ پرنٹنگ پریس کی ایجاد
2۔ نشاۃ ثانیہ کا آغاز اور اس کا پھیلاؤ
3۔ نئے تجارتی راستوں کی دریافت

- ہندوستان سے تجارت پر کنٹرول کی دوڑ میں چار یوروپی ممالک نے حصہ لیا جن میں سے بالآخر برطانوی کامیاب ہوئے۔
- انہوں نے دو صدیوں تک نہ صرف تجارت بلکہ اس پر بھی اپنا تسلط جمائے رکھا۔
- ہندوستان کے تمام انسانی وسائل سرمائے کا من مانے ڈھنگ سے استحصال کیا گیا۔

### برطانوی تسلط: سلسلہ وار مرحلے

- پہلا مرحلہ ہندوستان کی تجارت پر قبضہ جمانا تھا۔
- دوسرے مرحلہ میں انہوں نے پیداواری سرگرمیوں پر اس انداز سے قابو کیا کہ جوان کے برآمدی مقاصد کے لیے موزوں تھا۔
- تیسرا مرحلہ برطانوی معاشی مفادات کی تکمیل کے لیے برطانوی سامراجیت اور نوآبادیاتی استحصال کا شدید مرحلہ تھا۔

### کیا آپ جانتے ہیں؟

- 1853ء میں پہلی ریلوے لائن ممبئی سے تھانے تک عوامی استعمال کے لیے کھولی گئی۔
- 1853ء میں ڈلہوزی نے کلکتہ سے آگرہ کے لیے پہلی ٹیلیگراف لائن اور ہندوستان میں ڈاک خدمات قائم کیں۔

## 18ویں صدی کی معیشت، سماجی اور ثقافت

**معیشت:**

- معاشی طور پر زراعت لوگوں کا بنیادی پیشہ تھا۔
- مغلوں کے تحت پرانی تجارت پھل پھول رہی تھی۔
- تجارت کے لیے سازگار توازن کے باوجود مستقل جنگی صورت حال کی وجہ سے ہندوستان کی معاشی حالت نہیں سدھر سکی۔

**سماج اور ثقافت:**

- کسی طرح کا اتحاد موجود نہیں تھا۔ مذہب، قبیلہ، زبانی اور ذات پات کی بنیاد پر سماج تقسیم تھا۔

سائنس کی طرف کوئی توجہ نہیں تھی اور نہ ہی تعلیم کو ریاستی سرپرستی حاصل تھی۔
ہندو مسلم تعلقات دوستانہ تھا اور مذہبی رواداری موجود تھی۔

## جدید ہندوستا کے سماجی حالات

- کئی خاندانوں میں لڑکیوں کی پیدائش کو بدشگونی سمجھا جاتا تھا
- لڑکیوں کی ان کے بچپن میں ہی شادی کر دی جاتی تھی۔
- عورتوں کو املاک میں یا طلاق کا کوئی حق نہیں تھا۔ اعلیٰ طبقہ میں عورتوں کی دائمی بیوگی کا رواج تھا۔ اس میں رنگین کپڑے پہنتے اور شادیوں کی تقریبات میں شریک ہونے کی اجازت نہیں تھی۔

## سماجی اور مذہبی اصلاح کار

راجہ رام موہن رائے

- ہندو سماج کی اصلاح اور ہندوستان کی بیداری میں ان کا رول اہم ہے۔ انہوں نے ستی کی رسم کے خلاف مہم چلائی اور بالآخر حکومت سے اس پر پابندی لگوائی۔

رانا ڈے اور ڈاکٹر آتمارام پانڈورنگ:

- ڈاکٹر پانڈورنگ بین ذات پات شادیوں، عورتوں کی حالت کو سدھارنے اور پسماندہ طبقات کو ابھارنے کے مقصد سے 1857ء میں پرارتھنا سماج قائم کیا۔

- مذہب میں کٹر پرستی کی مخالفت کی۔

رام کرشن پرم ہنس:

- ہندوستانی سماج کی تجدید نو کے لیے سوامی وویکانند نے رام کرشن شن کی بنیاد رکھی۔ وہ آزادی، آزادانہ افکار و خیالات اور مساوات کی حمایت کرتے تھے۔

اینی بیسینٹ اور تھیوسوفیکل سوسائٹی

- تھیوسوفیکل سوسائٹی میڈیم ریج۔ پی۔ بلاؤتسکی اور کرنل ایچ۔ ایس اولوٹ کیا تھا۔ اینی بیسینٹ نے قدیم ہندوستانی مذاہب کے مطالعات کو بڑھاوا دیا۔

نرائن گرو:

- ایک عظیم سنت تھے جنہوں نے نفس کشی کے لیے پوری تندہی سے کام کیا تھا

مسلم اصلاحی تحریکیں:

- ان کے دو اہم مقاصد تھے: (a) عورتوں کی آزادی اور مردوں کے ساتھ ان کے مساوی حقوق، (b) ذات پات کے کٹر پن کو ختم کرنا اور پسماندہ طبقات کو اوپر اٹھانا

## ذات پات کے نظام کے خلاف جدوجہد

چھوت چھات کے نظام کے خلاف رام کرشن اور آریہ سماج، بی، آر، امبیڈکر اور مہاتما گاندھی نے زبردست کام انجام دیئے۔ ہمارے آئین نے چھوت چھات کو ایک قابل سزا جرم قرار دیا

سوامی دیانند:

- ان کا نعرہ تھا ''ویدوں کی طرف واپسی'' جس کی معتبریت کو وہ تسلیم کرتے تھے۔ انہوں نے افہام پرستی، اوتار واد، رسوم و رواج، چھوت چھات کی مخالفت کی اور بت پرستی اور عورتوں کی تعلیم کے معاملات میں ہندو سماج کو چنوتی دی۔ انہوں نے دیانند اینگلو۔ ویدک اسکولوں اور کالجوں کا آغاز کیا۔

جیوتی گووندراؤ پھولے

- انہوں نے نچلی ذاتوں اور عورتوں کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے تعلیم کے مفاد میں کام کیا

پنڈت رمارائے:

- انہوں نے جگہ جگہ سفر کر کے پورانوں کی تعلیمات کو پھیلایا۔ وہ مہاراشٹر میں ایک دانشور اور مذہبی مقرر اور سماجی اصلاح کار کے طور پر مشہور تھیں اور انہوں نے بیواؤں کی پناہ گاہ کے طور پر شادرا سدن قائم کیا۔

## پریس کا فروغ

- لیتھوگرافی کی ایجاد 1798ء میں ہوئی
- ہزاروں پمفلیٹوں اور کتابوں کی چھپائی ہوئی
- یہ رائے عامہ کو متاثر کرنے کا ایک انتہائی موثر اور کارآمد ذریعہ تھا۔
- قدیم ہندوستان اور مغربی کتابوں کے ترجموں اور تصرف نے ہمارے ادب کو ثروت تند بنایا
- کئی زبانوں میں ہفت روزہ، جرنل اور روزانہ اخبارات شائع ہونے لگے اور ان کے علاوہ ناولوں مضامین اور نظموں کی شکل میں ایک نیا قومی ادب وجود میں آنے لگا۔

### کچھ اہم اخبارات

| بنگال | دی ہندو پٹریات، دی امرت بازار پتریکا |
|---|---|
| ممبئی | مہاراشٹر، کیسری |
| مدراس | دی ہندو |
| پنجاب | دی ٹریبیون |

## کیا آپ جانتے ہیں

- لیتھوگرافی میں مضمون، تصاویر یا ڈرائنگ کی چھپائی کے لیے مخصوص طریقے سے تیار کیے گئے پتھر کا استعمال کیا جاتا تھا۔ اس کے ذریعہ ایک ہی طرح کی متن بہت بڑی تعداد میں کاپیاں کم وقت تیار کی جاسکتی تھیں۔

## 1905-1918 کے درمیان کے واقعات

- انتہا پسندوں کا ایک دور جسے عام طور پر لال، بال پال دور کے طور پر جانا جاتا ہے جو راست سیاسی کارروائی اور سوراج یا حکومت خود پر یقین رکھتے تھے۔
- تقسیم کرو اور حکومت کرو کی پالیسی کے تحت برطانوی کے ذریعہ بنگال کی تقسیم، غیر ملکی اشیا کے بائیکاٹ کے لیے ہندوستانیوں کا احتجاج یا سودیشی یا دیس میں ہی ہوئی اشیا کا استعمال

## آزادی کے بعد سے ہندوستان

- سیکولر اور جمہوری ری پبلک
- پارلیمانی جمہوریت۔ دنیا میں سب سے بڑی
- زراعت اور زراعت پر مبنی صنعتوں سائنس اور تکنالوجی، میں قابل ستائش ترقی، بین الاقوامی پائداری، سفارتی رتبہ، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی ممبر شپ

## نیشلسٹ تحریک۔ آغاز

- 19ویں صدی تک تمام ہندوستانی اپنے مشترکہ دشمن۔ انگریزوں کے خلاف متحد ہو چکے تھے۔
- اخبارات اور دوسرے ادب کے ذریعہ قومیت پرستی کا فروغ؛ ہماری ثقافت قدیم عظمت کی تجدید، برطانوی حکومت کا غرور اور استحصالی رویہ
- انڈین نیشنل کانگریس کا آغاز اے۔ او، ہیوم نے 1885ء میں کیا سوراج یا حکومت خود کے حصولی کے لیے دو ہوم رول لیگوں کا قیام: ایک تلک کے ذریعہ پونا میں اور دوسرا اینی بیسینٹ کے ذریعہ مدارس میں

## 1905-1918 کے درمیان کے واقعات

- مونٹا گو جیمس فورڈ اصلاحات کے ذریعہ حکومت ہند ایکٹ 1919ء کے ذریعہ صوبوں میں دیارشی (Dyarchy) رائج
- سیاسی کھلبلی کو دبانے کے لیے رولٹ ایکٹ
- گاندھی جی کے ذریعہ احتجاج / جدوجہد آزادی کے لیے چمپارن میں ستیہ گرو کا آغاز

- جلیانوالہ باغ، امرتسر میں اپریل، 1919ء میں قتل عام
- گاندھی جی کی قیادت میں عدم تحریک تعاون تحریک میں خلافت تحریک کی شرکت
- سائمن کمیشن کو ہر جگہ احتجاجی مظاہروں کا سامنا کرنا پڑا
- نمک ستیہ گرہ کے لیے گاندھی جی کے ذریعہ 6/اپریل 1930ء میں ڈانڈی مارچ

## آزادی کی کامیابیاں

- علاحدگی اور فرقہ پرستی کو بڑھاوا دینے کے لیے انگریز حکومت کے ذریعہ حکومت ہند ایکٹ، 1935 کا نفاذ
- 1937ء میں انتخابات منعقد ہوئے۔ گیارہ میں سے سات صوبوں میں کانگریس وزارتوں کی تشکیل
- فرقہ پرستی کے نتیجہ میں 1938ء میں دوقومی نظریہ
- 1942ء میں دوسری عالمی جنگ کے اختتام پر کرپس مشن کے ذریعہ ہندوستان کو ڈومنی حیثیت کی پیش کش۔
- ہندوستانیوں کو اقتدار کی منتقلی کے لیے کام کو تیز کرنے کے لیے مارچ، 1946ء میں کابینائی مشن کی آمد
- 15/اگست، 1947 کو تقسیم ملک کے بعد ہندوستان کی آزادی اور اقتدار کی منتقلی

## اپنی معلومات کو وسیع کیجیے

- اپنی ثقافت کو زیادہ بہتر طور پر سمجھے جانے اور دیکھنے کے لیے نیشنل گیلری، نئی دہلی میں جائیے
- بپن چندرا کی کتاب ’ہندوستان کی جدوجہد آزادی‘ کے مطالعہ کیجیے

## اپنے نمبروں میں زیادہ سے زیادہ اضافہ کیجیے

فرانسیسی انقلاب، روسی انقلاب کے بارے میں پڑھیے۔ کسی مقصد کے لیے عوام کی بیداری کس طرح انقلاب کا سبب بنتی ہے۔

## کیا جاننا اہم ہے

- عدم تشدد، عدم تعاون اور ستیہ گرہ کا گاندھی جی کا فلسفہ
- انتہا پسند اور اپنے رویوں کے لحاظ سے مختلف تھے لیکن آزادی کے حصول ان کا مشترکہ مقصد تھا۔

## اپنا تجزیہ کریں:

**سوال:** یوروپ میں نشاۃ ثانیہ اور اصلاحی تحریک کے ہندوستانی پر اثرات کے بارے میں بتایئے؟

**سوال:** اصلاحی تحریک میں آریہ سماج کے رول کو پرکھیے؟

**سوال:** تعلیم کے میدان میں دیانند سرسوتی کا کیا حصہ تھا؟

**سوال:** لیتھوگرافی کیا ہے؟ یہ ہندوستانی زبانوں کی افزائش میں کس طرح مددگار ثابت ہوتی؟

**سوال:** ہندوستانیوں کی بیداری میں راجہ رام موہن رائے کے رول کا تجزیہ کیجیے

**سوال:** ہندوستان کی جدوجہد آزادی پر ایک مضمون لکھیے۔